بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

تحریکِ جدید کے نوّے ویں (۹۰) سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور اکانوے ویں (۹۱) سال کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 08 نومبر 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (البقرۃ 275)

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۷۵ کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غم کریں گے۔ نیز فرمایا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے اِس ارشاد کے مطابق مالی قربانیوں میں بہت بڑھ چڑھ کر اپنے آپ کو پیش کرنے والی ہے۔ جماعت کے مختلف چندے ہیں۔ لازمی چندہ جات ہیں، چندہ عام، چندہ وصیّت وغیرہ، پھر تحریک جدید اور وقفِ جدید کی تحرکات ہیں۔ ہر جگہ جہاں بھی ضرورت پڑے جماعتِ احمدیہ کے افراد اخلاص و وفا کے ساتھ بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں میں حصّہ لیتے ہیں اور چھپ کر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی قربانی کر رہے ہوتے ہیں۔ بلا اِس خوف کے کہ اِنہیں کوئی مالی تنگی ہو جائے۔

جماعتِ احمدیہ میں اکثریت تو کم آمدنی اور اوسط درجہ کے کمانے والوں پر مشتمل ہے۔ لیکن غیر معمولی قربانیاں دینے والے بھی لوگ ہیں اور کبھی اِس بات کا اظہار نہیں کرتے کہ جماعت نے اتنی تحریکات شروع کی ہوئی ہیں، ہماری آمدنی محدود ہے، کہاں سے دیں، بلکہ ایک دلی جوش اور جذبہ سے یہ قربانیاں دیتے ہیں۔ مجھے پتا ہے بعض لوگ ایسے ہیں کہ بہت بڑی قربانی کر کے بھی بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اپنا پیٹ کاٹ کر، اپنی خوراک کم کر کے، اپنے بچوں کے اخراجات کم کر کے یہ قربانیاں دیتے ہیں اور اِن کو کبھی خیال نہیں آیا یا اِنہوں نے کبھی یہ اظہار نہیں کیا کہ ہماری یہ قربانیاں ہیں اور ہم پر کیوں اتنا بوجھ ڈالا جا رہا ہے؟ ہمیں بھی فلاں مقصد کیلئے ضرورت ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جب تحریکِ جدید کی تحریک جاری فرمائی تو آپؓ نے سادہ زندگی کا مطالبہ کیا تھا اور آپؓ نے فرمایا تھا کہ سادہ زندگی کر کے اپنے پیسے جوڑو اور اِس کے حساب سے خرچ کرو۔ اور اِس کے نتیجے میں بعض لوگ ایسے ہیں جو خود سادہ سے سادہ زندگی گزارتے ہیں اور بڑی بڑی رقمیں دیتے ہیں۔ بظاہر اُن کی حالت دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ اتنی بڑی رقم نہیں دے سکتے لیکن ہزاروں ڈالروں یا ہزاروں پاؤنڈوں یا ہزاروں یورو میں قربانیاں دے رہے ہوتے ہیں۔ اِس مادی دنیا میں اِن ملکوں میں رہ کر اتنی قربانی کرنا بہت بڑی بات ہے اور جو غریب ممالک ہیں، پاکستان ہے، ہندوستان ہے یا افریقہ کے ممالک ہیں وہاں تو احمدیوں کے ذرائع بہت کم ہیں اور بڑی مشکل سے لوگوں کے گزارے ہوتے ہیں۔ پھر بھی قربانیاں دیتے چلے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے چھپ کر بھی اور ظاہری طور پر بھی خرچ کرتے ہیں۔ پس یہ وہ لوگ ہیں جو حقیقی مومن ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جب کوئی بھی تحریک کی جائے یا جب تحریکِ جدید یا وقفِ جدید کا اعلان ہوتا ہے تو قرض لے کر بھی رقم ادا کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ضروری نہیں ہے کہ قرض لے کر دیں۔ کوئی خوف نہیں اِن کو ہوتا، اِن کو پتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ خود ہی پورا بھی کر دے گا۔

پس جماعتِ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے بہت بڑے بڑے قربانی کرنے والے عطا فرمائے ہوئے ہیں۔ غیروں کی طرح یہ نہیں ہے کہ پانچ، دس روپے دے کر پھر سو دفعہ مسجد میں اعلان کروائیں۔ ایسے بہت سارے واقعات میرے سامنے آتے ہیں، جہاں لوگ بڑھ چڑھ کر قربانیاں دینے کے لیے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں، اِس میں افریقہ کے ممالک بھی شامل ہیں، یورپ کے ممالک بھی شامل ہیں، ایشیا کے ممالک بھی شامل ہیں۔ غریب لوگ تو بہت بڑی قربانی کر کے چندے دیتے ہیں، گو اُن کی قربانیاں بظاہر مالی لحاظ سے بہت چھوٹی ہوتی ہیں، رقم کے لحاظ سے، لیکن وزن کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی نظر میں بہت بڑی قربانیاں ہیں۔ اور یہ روح دُور دراز رہنے والے غریب ملکوں کے لوگوں میں بھی ہے کہ مالی قربانیاں دینے سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ اُنہیں ہر قسم کے خوف سے بھی دُور کرتا ہے اور اُن کی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔

مثلاً جرمنی کی جماعت روڈ گاؤ کے صدر کہتے ہیں کہ بعض واقفینِ زندگی نے اپنے ایک ماہ کا الاؤنس جماعت کو دینے کا اعلان کیا، جس نے دوسرے افراد کو بھی بڑی قربانیوں کی طرف راغب کیا۔ ایک صاحب نے اسی تحریک میں بڑی رقم چندے میں دی اور اگلے سال اپنے وعدے کو دوگنا سے بھی زیادہ کر دیا۔ اس قربانی کے جذبے نے

ان کی زندگی میں سادگی اور کفایت شعاری کا رنگ بھر دیا، حتیٰ کہ سادہ لباس اور سادہ زندگی اپنالی۔ سیکرٹری مال کہتے ہیں کہ ان کی ظاہری حالت سے اندازہ نہیں ہوتا تھا کہ وہ اتنی بڑی قربانی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اِس پر مجھے ایک پرانا واقعہ بھی یاد آ گیا کہ کراچی میں ہمارے ایک بزرگ دوست شیخ مجید صاحب تھے۔ وہ بہت بڑی بڑی مالی قربانیاں کیا کرتے تھے اور اپنے گھر کے اخراجات کے لیے رقم رکھ کر باقی تمام تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا کرتے تھے۔ وہ یہی کہا کرتے تھے کہ مَیں تو جو کاروبار کرتا ہوں وہ تو کرتا ہی جماعت کے لیے ہوں۔

قادیان کے وکیل المال لکھتے ہیں کہ ایک صاحب ہیں کیرالہ کے وہ کہتے ہیں کہ بڑے برے حالات تھے میرے کوئی کام نہیں مل رہا تھا آخر میں نے سوچا کہ اور تو کچھ نہیں کپڑے کا کام شروع کرتا ہوں اور فٹ پاتھ پر ہی ایک میز لگا کر کام شروع کر دیا اور چندے کی ادائیگی باقاعدہ شروع کر دی۔ جو بھی آمد ہوتی تھی اللہ کے فضل سے اس میں بڑی برکت پڑی اور کہتے ہیں اب میں بڑی بڑی رقمیں چندے میں دیتا ہوں۔ کاروبار بھی وسیع ہو گیا دو تین سال میں۔ یہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی خاطر جو میں نے قربانی کی چندہ باقاعدگی سے دیتا تھا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ میرے کاروبار میں برکت پڑی۔ دوسرے لوگوں کے معاشی حالات بگڑ رہے تھے حالات کی وجہ سے لیکن کہتے ہیں مجھے تو فائدہ ہی ہوتا چلا گیا۔ اب ان کی اپنی بڑی بڑی دوکانیں ہیں۔ کہاں فٹ پاتھ میں ایک ٹھیلہ لگایا ہوتا تھا میز رکھی ہوتی تھی اب دوکانیں ہیں بڑی بڑی اور شوروم بھی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب لاکھوں میں چندہ ادا کرتے ہیں وہ۔ اسی سال انہوں نے تحریک جدید میں بھی دس لاکھ روپیہ ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب یہی نہیں کہ غریب ملکوں کی بات ہے۔ جو ایمان کے مضبوط لوگ ہیں وہ ہر جگہ یہ نظارے دیکھتے ہیں، جو نیک نیّتی سے اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانی کرنا چاہتے ہیں اور کرتے ہیں، وہ نظارے دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو یہ نظارے دکھا کر چاہے وہ امیر ملکوں میں رہنے والے ہیں یا غریب ملکوں میں رہنے والے ہیں، اِن کے دین کو تقویت دینے کے سامان پیدا فرماتا ہے، اِن کے ایمان کو مضبوط فرماتا ہے۔ اِس طرح کے بے شمار واقعات ہیں جو اللہ تعالیٰ لوگوں کے ایمان مضبوط کرنے کے لیے دکھاتا رہتا ہے اور اِس کے بعد اِس کو دیکھ کر پھر دوسروں کو بھی جب پتا لگتا ہے تو اُن میں بھی قربانی کی روح پیدا ہوتی ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے گذشتہ سال کے کوائف کا ذکر فرمایا اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔

حضورِ انور نے تحریک جدید کے نوے ویں سال کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو 17.98ملین پاؤنڈز کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ، جو گذشتہ سال سے سات لاکھ

۷۹/ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔ مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں: جرمنی، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، گھانا۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے :امریکہ، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا

قابل ذکر دیگر جماعتیں :بنگلہ دیش، نائیجیریا، ہالینڈ، آسٹریا، فرانس، سوئٹزرلینڈ، آئرلینڈ، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت۔ حضورِ انور نے اس موقعہ پر بنگلہ دیش کی جماعت کے لیے دعا کی تحریک بھی فرمائی۔

تحریکِ جدید کے شاملین کی مجموعی تعداد سولہ لاکھ ۸۱/ہزار ہے۔ مجموعی طور پر قربانی کرنے والوں کی تعداد میں گزشتہ سال سے پچاس ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔اضافہ کرنے والوں میں قابل ذکر ممالک :نائیجیریا، کانگو برازاویل، نائیجر، گیمبیا، کانگو کنشاسا، کیمرون، گنی کناکری، گنی بساؤ، یوگنڈا، سیرالیون۔

انڈیا کے دس صوبہ جات : کیرالہ، تامل ناڈو، تلنگانہ، اڈیشہ، کرناٹک، جموں و کشمیر، پنجاب، بنگال، مہاراشٹرا اور دہلی۔انڈیا کی پہلی دس جماعتیں :حیدر آباد، قادیان، کالی کٹ، کوئمبٹور(Coimbatore) ، منجیری، میلا پالم، بنگلور، کلکتہ، کیرنگ، کرولائی(Karulai)

حضور انور نے حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہشات کے مطابق قربانیوں میں بڑھنے والے ہوں، مالی قربانیوں میں بھی اور اپنی روحانی حالتوں کو بہتر کرتے چلے جانے والے بھی ہوں، اپنے تعلق کو اللہ تعالیٰ سے بڑھانے والے بھی ہوں اور صرف مالی قربانیوں میں نہیں بلکہ ہر حالت میں ہم اپنا وہ عملی نمونہ پیش کریں جو ایک حقیقی مسلمان کا نمونہ ہے۔ اور جب یہ ہو گا تو ہم جماعت کی ترقیات کو بھی دیکھیں گے اور پہلے سے بڑھ کر ہم کامیابیاں دیکھتے چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھتے چلے جائیں گے اور دشمن کو ناکام و نامراد ہوتا دیکھتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ وہ دن بھی جلد لائے کہ ہم یہ دن دیکھیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان سب لوگوں نے جنہوں نے مالی قربانیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے، ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور آئندہ ہمیشہ وہ بہتر سے بہتر رنگ میں اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں، اپنی اولادوں سے، اپنی نسلوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک پانے والے ہوں۔ اور خود بھی اللہ تعالیٰ کے قرب میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔